بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

مرکزی میڈیا آفس

منگل، 05ربیع الثانی، 1438ھ | 03/01/2017 | نمبر: 1438 AH/024

پریس ریلیز

مجرم نظام نزار بایف کی حکومت مسلسل حزب التحریر کے شباب کو قید کررہی ہے

14 دسمبر کو بافلودار عدالت نمبر 2 کے جج احمد وفا نے علی رسلان حبیانولین (عمر 34 سال) کے خلاف 6 سال قید کی سزا سنائی جو انہیں حکومت کی ایک سخت جیل میں گزارنی ہوں گی۔ اُن پر جمہوریہ قازقستان کے کریمنل کوڈ کی شق 235 کی دفعہ 2 کے تحت "مجرمانہ تنظیم کے ساتھ تعلق" اور شق 174 کی دفعہ 1 کے تحت "ذرائع ابلاغ کو جانتے بوجھتے نفرت ابھارنے کے لیے استعمال کرنے" کا الزام لگایا گیا تھا۔ اس مقدمے کا فیصلہ رسلان کے وکیل کی عدم موجودگی میں سنایا گیا۔ رسلان بھائی کو جون 2016 میں گرفتار کیا گیا تھا۔

فیصلے میں یہ کہا گیا کہ رسلان کلدم حزب التحریر کے کاموں میں شامل ہے اور وہ اس جماعت کا ایک فعال رکن ہے اور جماعت میں نئے لوگوں کی شمولیت کے لئے کام کرتا ہے۔

ہمارے بھائی رسلان نے حزب التحریر کی دعوت کو سال 2000 کے اوائل میں قبول کیا۔ اُس وقت قازقستان اور ہمسائیہ ممالک میں ظلم وجبر اور حزب التحریر کے شباب کو گرفتار کرنے کی ایک بھرپور مہم شروع ہوئی تھی۔ لیکن اس کے باوجود رسلان نے حزب التحریر کے افکار کو قبول کیا اور اس کی دعوت کا ایک فعال داعی بن گیا جس کی وجہ سے وہ کئی بار گرفتار ہوئے، مقدمے چلے اور وہ جابر کی جیلوں میں ڈالے گئے۔ 2010 میں انہیں دو سال کی قید سنائی گئی جب ان کے خلاف قازقستان کے کریمنل کوڈ کی شق 164 "سماجی، قومی، قبائلی یا مذہبی نفرت ابھارنے" اور شق 337 "غیر قانونی اجتماع منعقد کرنا یا اس میں حصہ لینے" کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔

قازقستان کی مجرم حکومت کھلے عام اسلام اور مسلمانوں، خصوصاً حزب التحریر کے شباب کے خلاف کام کرتی ہے۔ حکمران حزب التحریر کو بدنام کرنے کے لیے جھوٹ اور دھوکے کا سہارا لیتے ہیں۔ حکومت کی تہمتوں کے خلاف ہم یہ کہتے ہیں:

1۔ حزب التحریر ایک سیاسی جماعت ہے جس کی آئیڈیالوجی اسلام ہے۔ جماعت نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے ذریعے اسلامی طرز زندگی کے احیاء کے لیے امت میں اور امت کے ساتھ کام کرتی ہے۔

2۔ اپنے ہدف کے حصول کے لیے حزب التحریر وہ طریقہ اپناتی ہے جو رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے یعنی فکری و سیاسی جدوجہد۔ حزب التحریر اپنے اہداف کے حصول کے لیے کسی بھی ملک میں تشدد کا راستہ اختیار نہیں کرتی اور 1953 میں اپنے قیام کے دن سے لے کر آج کے دن تک اس کی جدوجہد اس بات کی گواہ ہے۔

3۔ دنیا بھر میں حزب التحریر کے میڈیا دفاتر ہیں جہاں سے کوئی بھی شخص حزب کے افکار اور اس کے طریقہ کار کے متعلق معلومات حاصل کرسکتا ہے۔ انٹرنیٹ حزب کی نمائندہ ویب سائٹس سے بھرا پڑا ہے جس میں حزب کی کتابیں، لیفلٹ، پریس ریلیز ز، رسالے موجود ہیں جو اس کے افکار کی نمائندگی کرتے ہیں۔

4۔ آخر میں ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ مجرم حکومت چاہے جتنا بھی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف وحشیانہ رویہ اختیار کرلے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ مسلمانوں کو بچائیں گے اور کامیابی عطا فرمائیں گے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنی عظیم کتاب میں کہتے ہیں:

(وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ)

"ہم پر مؤمنوں کی مدد کرنا لازم ہے" (الروم:47)

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس

المكتب الإعلامي المركزي حزب التحرير
HIZB-UT-TAHRIR Central Media Office

ٹیلیفون/فیلس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org